سوال

(350) کیا ایک بیوی کو طلاق دینے سے باقی بیویوں کو بھی طلاق ہوجائے گی؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اگر آدمی اپنی بیوی کو طلاق دے اور اس کی اور بھی بیویاں ہوں تو ہم نے اس کے متعلق سنا ہے کہ اگر وہ خود اسے طلاق دے گا تو اس کی باقی بیویوں کو بھی طلاق ہوجائے گی لیکن اگر وہ اسے طلاق دینے کے لیے کسی کو وکیل بنائے گا تو پھر دوسری بیویوں کو طلاق نہیں ہوگی۔ تو آپ اس بارے میں کیا فرماتے ہیں۔؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

۔اے میری سائلہ بہن! یہ بات جو آپ نے سنی ہے کہ اگر آدمی اپنی کسی ایک بیوی کو طلاق دے تو باقی بیویوں کو بھی طلاق ہوجائے گی صحیح نہیں بلکہ یہ عوام میں ہی مشہور بات ہے اور انسان کو ایسی باتوں پر اعتماد نہیں کرنا چاہیے بلکہ اس کے پاس اہل علم موجود ہیں اور وہ ان سے رابطہ کر کے ان سے دریافت کرسکتا ہے۔

اور آدمی کی جب زیادہ بیویاں ہوں اور وہ ان میں سے کسی ایک کو طلاق دے خواہ وہ بذات خود طلاق دے تو باقی بیویوں کو طلاق نہیں ہوگی بلکہ وہ اس کے نکاح میں باقی رہیں گی۔ بالفرض کسی شخص کی چار بیویاں ہوں اور وہ ان میں سے ایک کو طلاق دے دے تو باقی تین کو طلاق نہیں ہوگی اور اگر وہ دو طلاق دے دے تو باقی دو کو نہیں ہوگی۔ اور اگر وہ تین کو طلاق دے دے تو باقی ایک کو طلاق نہیں ہوگی۔

عوام الناس کو بھی ایسے فتوؤں کو نہیں پھیلانا چاہیے کہ جو اہل علم سے نہ سنے گئے ہوں کیونکہ ایسی باتیں جو عوام میں مشہور ہوتی ہیں اور وہ ایک دوسرے تک ان باتوں کو منتقل کرتے چلے جاتے ہیں عموماً جھوٹ ہی ہوتی ہیں اور ان کی کوئی اصل نہیں ہوتی لہٰذا ایسی باتوں سے بچنا اور اہل علم سے سوال کرنا واجب ہے۔ (عوام میں مشہور ضعیف اور من گھڑت روایات کی پہچان کے لیے راقم الحروف کی کتاب "100 مشہور ضعیف احادیث" کا مطالعہ مفید ہے۔ (مرتب)

کیونکہ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے۔

فَسـَٔلوا أَهلَ الذِّكرِ إِن كُنتُم لا تَعلَمونَ ٤٣ ... سورة النحل

"اگر تمھیں علم نہ ہو تو اہل علم سے پوچھ لیا کرو۔" (شیخ ابن عثیمین)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ نکاح وطلاق

ص432

محدث فتویٰ